

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مدینہ منورہ : مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

 **UMRA**PRO

— Powered By —

 **ALTITUDE JOURNEY LLP**

 UmraPro.com

جب آپ مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوں، تو سفر بھر درود شریف کی کثرت کرتے رہیں، حتیٰ کہ ممکن ہو تو پورے سفر میں با وضو رہنے کی کوشش کریں۔ زبان پر درود و سلام اور اللہ تعالیٰ کا ذکر جاری رکھیں۔ مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد سب سے پہلے اپنا سامان ہوٹل میں رکھیں۔ اس کے بعد غسل کریں، خوشبو لگائیں، صاف ستھرے اور عمدہ کپڑے پہنیں، اور دل میں ادب و محبت کے جذبات کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی حاضری کے لیے روانہ ہوں۔

اگر کوئی خاتون ایام (حیض) میں ہو تو وہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر داخل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی نماز ادا کر سکتی ہے، لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ مسجد کے باہر بیٹھ کر درود و سلام پڑھتی رہے، البتہ مسجد کے اندر داخلہ اس وقت تک مناسب نہیں جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔

جب آپ ان شاء اللہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

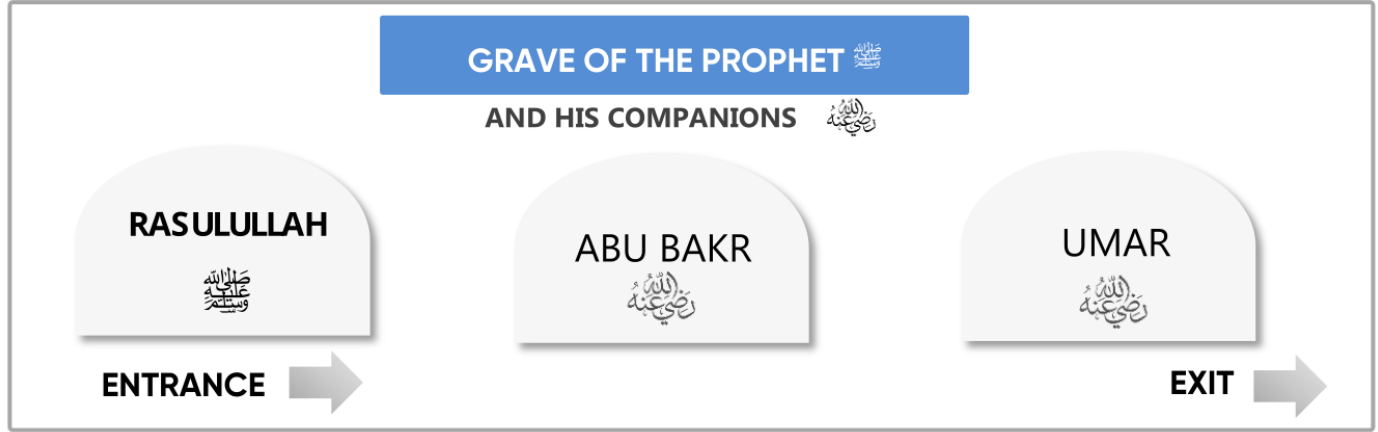
بِسْمِ اللَّهِ، وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اللہ کے نام سے، اور درود و سلام ہو اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور کوشش کریں، اگر وقت ہو، موقع ہو اور اوقات مکرو بھی نہ ہو تو سب سے پہلے ریاض الجنتہ میں 2 رکعت نفل نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے ادا کریں (پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور اور دوسری رکعت میں سورۃ الإخلاص پڑھیں)۔ اگر ریاض الجنتہ میں جگہ نہ ملے تو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جہاں بھی جگہ مل جائے 2 رکعت نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے ادا کریں۔

تحیۃ المسجد سے فارغ ہو کر زیارت کے لیے قطار میں شامل ہو جائیں۔

اب آپ درود شریف پڑھتے ہوئے باب السلام کی طرف سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مواجہ شریف کے سامنے جائیں، لیکن اتنی ادب سے چلیں گویا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہے ہو اور پاؤں آرام سے رکھیں پاؤں کے دھب دھب کی آواز بھی پیدا نہ ہو کیونکہ وہ ایک ایسی جگہ ہے کہ جہاں آواز اونچی ہو جائے تو انسان کے اعمال جبت ہو جاتے ہیں۔ درود شریف پڑھتے ہوئے آہستہ آہستہ آہستہ چلیں، جب مواجہ شریف کے سامنے آجائیں جہاں بالکل گول دائرہ بنا ہوا ہے اور اوپر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی آیت مبارک لکھی ہوئی ہے یہاں جب آپ کھڑے ہوں گے تو گویا آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل سامنے کھڑے ہیں۔



جب آپ سامنے جائیں سامنے ادب سے کھڑے ہوں، ہاتھ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے، ہاتھ کھلے رکھیں، ہاتھ باندھنا اللہ کے دربار کے لیے ہوتا ہے حضور پاک کے سامنے ہاتھ نہیں باندھیں اور اتنا دور بھی کھڑے نہ ہو اور اتنا قریب بھی کھڑے نہ ہوں اور آواز جو ہے وہ اتنی اونچی بھی نہ ہو اور اتنی اہستہ بھی نہ ہو، پھر کہیں گے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

اے اللہ کے پیارے آپ پر سلامتی اور برکتیں ہو۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

اے اللہ کی بہترین مخلوق آپ پر سلامتی اور برکتیں ہو۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

سلام ہو آپ پر اے خاتم النبیین و مرسلین۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

سلام ہو آپ پر اے صاحب اول و آخر۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
سلام ہو آپ پر اے رحمتہ للعالمین۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى خُلَفَائِكَ، وَعَلَى أَصْحَابِكَ، وَأَزْوَاجِكَ الْمُطَهَّرَاتِ، رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
سلام ہو آپ پر اور آپ کے جانشینوں پر اور آپ کی صحابہ کرام پر اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر، خدا
ان سب سے راضی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَكَ قَدْ بَلَغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ
اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے رسول نے پیغام پہنچایا، امانت کو پورا کیا، قوم کو نصیحت کی اور اپنے
رب کی عبادت کی یہاں تک کہ اسے یقین آگیا۔

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
اور سلامتی، خدا کی رحمتیں، اور برکتیں آپ پر ہوں۔

اب دو قدم آگے چلیں اور پھر کھڑے ہو کے سلام پڑھئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُوْلُ اللهِ

آپ پر سلام ہو، اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْغَارِ وَالْمَدَارِ

آپ پر سلام ہو، اے غار کے ساتھی اور امت کی راہنمائی فرمانے والے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، جَزَى اللهُ اَنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

آپ پر سلام ہو، اے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ امتِ محمدیہ ﷺ کی طرف سے آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

اس کے بعد آگے جائیں پھر پڑھیں گے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، اَنَّ ذِكْرَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ پر سلام ہو، اے امیر المؤمنین عمر بن خطاب، کہ آپ کا تذکرہ حق اور صواب (حق اور سچ بات) کے ساتھ جبراً ہوا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى

آپ پر سلام ہو، اے نبی مصطفیٰ ﷺ کے وزیر (یعنی معاون و دست راست)۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو، اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر سلام، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

اس سے پھر آگے جائیں پھر اپنا رخ قبلے کی طرف کر لیں، کیونکہ صلوٰۃ وسلام نبی کا حق ہے اور دعا صرف اللہ کا حق ہے، پھر ہاتھ اٹھا کے اللہ سے لمبی لمبی دعائیں کریں کہ یا اللہ ہماری یہ حاضری قبول فرما:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ زِيَارَةَ رَسُوْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا شَفَاعَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اپنے رسول کی زیارت کو قبول فرما۔ اے اللہ ہمیں اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عطا فرما۔

اپنے والدین کے لیے دعائیں کریں، اپنے لیے دعائیں کریں، اپنے خاندان کے لیے دعائیں کریں، عالم اسلام کے لئے دعائیں کریں، خاص طور پر مسلمان جو ہمارے کشمیر میں ہیں، فلسطین میں ہیں، ہند میں ہیں، سندھ میں ہیں، عرب میں ہیں، عجم میں ہیں، افغان میں ہیں، ان کی جان مال عزت آبرو کے لیے دعائیں کریں، تمام دینی مدارس کے لیے دعائیں کریں اور تمام علماء حق کی حفاظت کے لیے دعائیں کریں اور جتنے دن مدینے میں رہیں ادب سے رہیں۔